سبق نمبر 11

[redacted]

گروپ کے راہنما، شاگرد بنانے کے اِس کورس کیلئے دُعا کریں اور اِسکو خدا کے حوالے کریں۔

[redacted]

تعلیم دیں: عبادت کیا ہے؟ عبادت کی تعریف مندرجہ ذیل ہے:

عبادت خدا کے خوف، بندگی، احترام، فرمانبرداری کا اعتراف کرنا ہے جو مختلف قسم کی دُعاؤں اور ہماری روزمرہ زندگی سے ظاہر ہوتی ہے۔

خدا کی عبادت کرنے کیلئے ہمیں یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ خدا کون ہے؟ عبادت کے ہر موقع پر ہم خدا کی ایک خصوصیت کے بارے میں جانتے ہیں۔

گروپ کے راہنما: خدا میرا مددگار ہے کی تعلیم کو پڑھیں۔

موضوع: خدا میرا مددگار ہے۔

پڑھیں: اِستثنا ۲۹:۱-۳۴؛ عبرانیوں ۱۳:۵-۶۔

1۔ خدا ہمارے دُشمنوں کے خلاف ہماری مدد کرتا ہے۔

ہر ایماندار کے دشمن ہیں۔

یہ دُشمن وہ لوگ ہیں جو ہمارے یسوع میں اِیمان رکھنے سے نفرت کرتے ہیں۔ وہ ناپاک روحیں ہو سکتی ہیں جو ہمارے یسوع پر اِیمان کو تباہ کرنا چاہتی ہیں۔ یہ ہمارے خاندان کے یا کلیسیا کے لوگ ہو سکتے ہیں جو یسوع میں نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے اور اکثر ہماری گنہگار فطرت ایک بڑا دُشمن ہو سکتی ہے۔

مگر خدا ہمارا مددگار ہے۔ وہ کہتا ہے "میں تمہارے ساتھ جا رہا ہوں اور تمہاری خاطر لڑونگا"۔ خدا ہماری خاطر کس طرح لڑائی کرتا ہے؟

بعض اوقات خدا ہمارے دُشمنوں کو ہٹا دیتا ہے یا ختم کر دیتا ہے۔

پڑھیں (۲-تواریخ ۲۰:۱۲-۱۷، ۲۲:۱۷-۲۳)۔

وہ ہماری خاطر لڑائی کرتا ہے اور ہمیں اِجازت دیتا ہے کہ نظر کریں اور اُس کی قدرت اور فتح کو دیکھیں۔

بعض اوقات ہمیں اپنے دُشمنوں سامنا لازمی کرنا پڑتا ہے۔

پڑھیں: (لوقا ۶:۲۷-۲۸؛ ۱-پطرس ۲:۲۱-۲۳)۔ بعض اوقات خدا ہمارے دُشمنوں کو ہم سے دُور نہیں کرتا ہے کیونکہ وہ ہمارے کردار کی تربیت کے لئے ہمارے دُشمنوں کو اِستعمال کرنا چاہتا ہے تاکہ ہم برے لوگوں کے خلاف نیک اعمال کرنا اور اُس کو بلال دینا سیکھیں۔ جب ہمارے دُشمنوں کے خلاف ہمارا ردِعمل خدا کو خوش کرنے والا ہوتا ہے تو وہ اکثر اُن دُشمنوں کی ہمارے ساتھ صُلح کروا دیتا ہے (اِمثال ۱۶:۷)۔ بعض اوقات خدا ہمیں روحانی ہتھیار دیکر دُشمنوں کے خلاف جنگ کرنے کے لئے مسلح کرتا ہے اِفسیوں ۶:۱۰-۱۷ ہمیں سکھاتا ہے کہ خدا کے تمام ہتھیاروں کو باندھ لو اور دُشمن کے مقابلے میں کھڑے ہو جاؤ۔

2۔ خدا مُشکلا حالات میں ہماری مدد کرتا ہے۔

تمام قابلِ تصور مُشکل چیزوں میں سے صحرا/ بیابان میں رہنا یا چلنا، جو دِن کے وقت اِنتہائی گرم اور رات کے وقت اِنتہائی سرد ہوتا ہے۔ وہاں پر پانی، خوراک اور پناہ کے قدرتی وسائل نہیں ہوتے۔ تمام طرف دُشمنوں کے حملوں سے غیر محفوظ ہوتی ہے۔ 40 سال کے لمبے عرصہ تک یہ کرنا اِنتہائی مشکل ہے۔ پرانے عہدنامے کے لوگوں کے ساتھ ایسا ہوا مگر خدا نے اپنے بندوں کو اِس طرح سہارا دیا جیسے باپ اپنے بچے کو اُٹھاتا ہے جب تک وہ منزلِ مقصود تک نہ پہنچ جائے۔ اکثر و بیشتر خدا مشکل حالات کو ہم سے دُور نہیں کرتا ہے مگر ہمیں اُنکا مقابلہ کرنے کیلئے اکیلا بھی نہیں چھوڑتا۔ خدا ہمیں مشکل وقت سے گزرنے کی اِجازت دیتا ہے کیونکہ وہ چاہتا ہے کہ ہمارا خود اعتمادی اور مغرور خودمختاری بدل جائے اور ہم اُس پر اِنحصار کرنے والے بن جائیں۔ خدا ہمیں اِن تمام حالات کے دوران سہارا دیتا ہے۔ خُدا ہمیں ایسے حالات کے ذریعے دُرست طور پر اُٹھا کھڑا کرتا ہے۔ جب وہ ہماری تربیت کرتا ہے تو ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم اُس پر، اُس کی قُربت پر اور اُسی کی حکمت، قُدرت نجات اور مدد پر اِنحصار کریں۔

3۔ خدا ہمارے سفر میں ہماری مدد کرتا ہے۔

ایک اور مشکل کام، نامعلوم مُلک میں نامعلوم منزل کی جانب سفر کرنا ہے۔ ہماری زندگی کا سفر بھی اِسی طرح ہے۔ ہم اِس راستے پر پہلے کبھی نہیں چلے ہیں۔ اگرچہ اِیمان کے بھروسے ہم یہ جانتے ہیں کہ یہ سفر ہمیں کہاں لے جائے گا ہم یہ تجربہ کی بنیاد پر نہیں جانتے کیونکہ ہم نے ابھی تک اُس منزلِ مقصود کا کوئی تجربہ نہیں کیا۔ ہمارا اپنی زندگی میں سفر کرنا ایک ایسے جہاز کی طرح ہے جسکا کوئی قطب نُما یا اِشارہ اور پتوار نہ ہو۔ خدا کے بغیر ہمارا سفر بھی بغیر سمت اور قابو سے باہر ہوگا اور خدا کی مدد کے بغیر ہم صحیح راستہ کا تعین نہیں کر سکیں گے کہ کس راہ کو چنا جائے۔ خدا کے بغیر ہم مستقل اپنی راہوں کو کھوتے رہیں گے اور اُسکی مدد کے بغیر ہم ایک قدم بھی اعتماد کے ساتھ آگے کو نہیں اُٹھا سکیں گے۔ ہم یہ نہیں جانیں گے کہ کب اور کہاں آرام کیا جائے۔

مگر خدا ہمارے آگے آگے چلتا ہے تا کہ وہ ہمیں صحیح راستہ دِکھا سکے اور بتا سکے کہ ہمیں کس راہ پر جانا چاہئے۔ اور وہی ہمارے آرام کی جگہ بھی تلاش کرتا ہے۔ عام طور پر خدا ہمیں یہ راستہ بہت پہلے نہیں دِکھاتا تا کہ وہ ہمیں اُس پر اعتماد اور بھروسہ کرنا سکھا سکے اور ہم اپنے ہاتھوں کو اُسکے ہاتھ میں دیں تا کہ وہ ہمیں قدم بہ قدم چلا سکے۔ خدا ہمیں ایک وقت میں ایک قدم کی راہ دِکھاتا ہے (زبور ۱۱۹:۱۰۵)۔

گروپ کے راہنما: خدا کی مددگار ہونے کی خصوصیت میں عبادت کریں۔ تین لوگوں کے چھوٹے گروپ میں عبادت کریں۔

[redacted]

یوحنا ۷:۵۳-۱۱:۲۷ کے منتخب حصوں سے خدا کے ساتھ ذاتی وقت گزارنے میں آپ نے جو سیکھا ہے اُسکو باری باری بیان کریں (یا اپنی ڈائری سے پڑھیں)۔ بولنے والے شخص کو سنجیدگی سے سنیں اور قبول کریں۔ اُسکے بارے میں کوئی بھی گفتگو نہ کریں۔

[redacted]

الف۔ مسیحی رِفاقت و شراکت کی اہمیت

مسیحیوں کی رفاقت کی نوعیت اور اہمیت کیا ہے؟

پڑھیں۔ یوحنا ۱۳:۳۴-۳۵

نوٹس: بائبل کے مطابق مسیحیوں کی رفاقت ہے "ایکدوسرے سے اِسطرح محبت رکھو جسطرح مسیح نے بھی ہم سے محبت رکھی"۔ مندرجہ ذیل پر غور کریں:

مسیحی رفاقت ایک حکم ہے کوئی اِختیاری یا مرضی کی بات نہیں

مسیحی رفاقت ایک خاص خُوبی ہے۔

ایکدوسروں سے محبت رکھنا ایک بہت ہی خاص کردار ہے جو مسیحیوں کو دوسروں سے ممتاز کرتا ہے۔ محبت لوگوں کو مسیح کی طرف متوجہ کرتی ہے اور اِس سے مسیح کا جلال بڑھتا ہے۔

مسیحی رفاقت کی تعریف، ذمہ داریوں کی اُن اِصطلاحات میں ہے جو ایکدوسرے کی بابت ہم پر عائد ہوتی ہیں۔

بائبل مقدس کے مطابق ہم پر ایکدوسرے کے لئے بہت سی ذمہ داریاں ہیں۔

ب۔ مسیحی رِفاقت وشراکت کی خصوصیات

1۔ مسیحی رِفاقت کی خصوصیات خدا اور اُسکی جماعت کے ساتھ تعلق ہے۔

مسیحی لوگ کس کے ساتھ قریبی رشتہ رکھیں؟

پڑھیں: (۱-یوحنا ۱:۳؛ ۱-کرنتھیوں ۱:۹؛ ۱۲:۱۲-۱۳، ۲۵؛ اِفسیوں ۲:۱۸، ۳:۱۲؛ عبرانیوں ۴:۱۵-۱۶)۔

نوٹس: مسیحی لوگ خدا باپ، یسوع مسیح، روح القدس اور ایکدوسرے کے ساتھ مسیحی برادری (جو مسیح کا بدن ہے) میں ایک دُوسرے کے ساتھ قریبی رشتہ رکھتے ہیں۔ ایک مسیحی شخص بطور بدن کا ایک عضو یسوع مسیح جو بدن کا سر ہے اُس سے الگ نہیں ہوسکتا۔

2۔ مسیحی رِفاقت کی خصوصیت گروپ کے ساتھ تعلق ہے

مسیحی لوگ رفاقت وشراکت کے اوقات میں کیا کرتے ہیں؟

پڑھیں: اعمال ۲:۴۲؛ اعمال ۵:۴۲؛ اِفسیوں ۵:۱۹۔

نوٹس: مسیحی لوگ چھوٹے یا بڑے گروپ کی صورت میں باقاعدگی سے ملتے ہیں۔ مسیحی لوگ اپنے گروپ کی میٹنگ میں خوشخبری کے پیغام کی تبلیغ کرتے ہیں، بائبل کا مطالعہ کرتے اور تعلیم دیتے ہیں، گیت گاتے، دُعا کرتے اور ایک ساتھ کھانا کھاتے ہیں۔

3۔ مسیحی رِفاقت کی خصوصیت ذِمہ داریوں کے ساتھ تعلق ہے۔

تعلیم دیں: مسیحیوں کی رفاقت کو صحیح طور پر سمجھنے کا بہترین طریقہ بائبل میں ایکدوسرے کے لئے ہماری ذمہ داریوں کا مطالعہ کرنا ہے۔ بائبل کے بہت سے حصوں میں آپ نے لفظ "ایکدوسرے" کو پڑھا ہوگا۔ مثال کے طور پر، "ایکدوسرے سے محبت رکھو"، "یک دوسری کو تعلیم دو"، "ایکدوسرے کی خدمت کرو وغیرہ۔ ایکدوسرے کی بابت یہ ذمہ داریاں تمام دُنیا کے دوسرے مسیحیوں کے لئے ہماری ذمہ داریاں ہیں۔

ایک دُوسرے کی بابت اِن ذمہ داریوں کو مسیحی قانون میں بدلنا ایک عظیم کوشش ہے جسکو اُٹھانا تکلیف دہ ہے۔ کوئی بھی مسیحی اِن تمام ذمہ داریوں کی ایک وقت اور ہر وقت مشق نہیں

کرسکتا۔خدا آپ سے اُمید کرتا ہے کہ آپ خود کو اِن ذمہ داریوں کیلئے وقف کریں جس طرح خدا نے آپ کی نشوونما اور زندگی کی راہنمائی کی اور اُسکے مطابق جو خدا نے آپکو فضل اور تحفے بخشے ہیں اُن سے لوگوں کی مدد کریں۔

مشورہ: اُن میں سے کوئی ایک ذمہ داری چن لیں اور کچھ مہینوں تک اُس کی مشق کریں۔

4۔ اہم ذمہ داری

پڑھیں: (۱-تھسلنیکیوں۲:۱۲؛۱-کرنتھیوں۱۲:۴-۷)۔

اہم ذمہ داری ہے: ''جسطرح یسوع نے ہم سے محبت رکھی اُسی طرح ایکدوسرے سے محبت رکھنا''۔مسیحیوں کی رفاقت وشراکت کا صرف یہی ایک معیار ہے۔

ممکن اِطلاقات: ''محبت رکھنا'' کا مطلب ہے جب کوئی آپکے خلاف گناہ کا ارتکاب کرے تو اُس کے ساتھ صبر اور مہربانی سے پیش آنا اور تلخ کلامی نہ کرنا۔ اُس شخص سے اُس وقت محبت کریں جب وہ سماجی طور پر برادری سے باہر اور جلاوطن کردیا گیا ہو۔جب وہ بے یارومددگار ہو اور دُشمنی کا رویہ رکھے۔محبت یہ ہے کہ آپ مثبت قدم اُٹھانے میں پہل کریں اور یہ اُس وقت بھی کریں جب وہ آپ سے محبت نہ رکھے۔محبت کرنے کا مطلب دوسرے شخص کی خاطر اپنی جان دے دینا ہے۔دُوسرے کے ساتھ مہربانی سے محبت کرنے کا مطلب ۱-کرنتھیوں۱۳:۱-۸ میں بیان کیا گیا ہے۔مسیحی رفاقت وشراکت کا صرف ایک حکم ہی نہیں دیا گیا بلکہ روح القدس کے ذریعے اِسکو ممکن بھی بنادیا گیا ہے(رومیوں۵:۵)۔

ج۔ مسیحیوں کا ایکدوسرے کی بابت رویہ

1۔ رومیوں۱۲:۱۰ کو پڑھیں۔

ذمہ داریاں ہیں: ایکدوسرے کے ساتھ برادرانہ محبت رکھنا اور ایکدوسرے کی واحترام کرنا۔

ممکن اِطلاقات: برادرانہ محبت کیلئے اپنی قریبی اور گہری رشتہ داری کو مخصوص رکھنا ہے۔اُلفت اور گہرے روحانی اِتحاد کو صرف یسوع کیلئے رکھنا ہے۔دوسرے مسیحیوں کی عزت و احترام کا مطلب اچھے کاموں اور لفظوں کا اِستعمال ہے جو کہ برے مقاصد کیلئے نہیں بلکہ اچھے مقصد کیلئے ہو اور یہ ایک مستقل برائی کا رویہ اِسکا ثبوت ہے۔عزت دینے کا مقصد دوسروں سے اچھا کلام کرنا ہے۔

2۔ رومیوں۱۳:۸-۱۰ کو پڑھیں۔

ذمہ داری ہے: ایکدوسرے کو نقصان نہ پہنچانا

ممکن اِطلاقات: کسی غیرعورت کے ساتھ حرام کاری کرکے اُسکو نقصان نہ پہنچانا بلکہ اپنی شادی کے متبرک تعلقات کو محفوظ رکھنا۔قتل نہ کرنا بلکہ اپنے پڑوسی کی مدد کرنا تاکہ وہ اچھی طرح سے زندگی بسر کرسکے۔چوری نہ کرنا بلکہ اپنے پڑوسی کے مال ودولت کی حفاظت کرنا۔لالچ اور حرص نہ کرنا بلکہ اپنے پڑوسی کی ترقی اور اُسکی خواہش مند چیزوں کے پانے میں مسرت محسوس کرنا۔

3۔ اِفسیوں۴:۳۲ کو پڑھیں۔

ذمہ داری ہے: ایک دوسرے پر مہربان ہونا اور دوسروں کے گناہ معاف کرنا۔

ممکن اِطلاقات ہیں: مہربان ہونے کا مطلب دوستانہ اور مہربان رویہ رکھنا بجائے تنقید اور سردمہری کا اظہار کرنے کے۔یہ دوسرے لوگوں کی مدد کرنے کے راستے تلاش کرنا ہے۔

نرم دِل ہونے کا مطلب اپنے دِل میں دوسروں کیلئے اچھے احساس رکھنا ہے۔معافی دینے کا مطلب اپنے پڑوسیوں کے کسی بھی گناہ کو تھامے نہیں رکھنا ہے بلکہ اُنکے لئے دُعا کرنا ہے۔

4۔ کلسیوں ۳:۱۳ کو پڑھیں۔

ذِمہ داری ہے: ایکدوسرے کی شکایت اور قصوروں کو معاف کرنا۔

ممکن اِطلاقات: جس طرح خدا نے آپ کو معاف کیا ہے آپ بھی دوسروں کو معاف کریں۔ستر مرتبہ سات بار (بغیر رکے ہوئے) پڑوسیوں کو دِل سے معاف کریں۔جو دوسروں کو دِل سے معاف نہیں کرتا خدا بھی اُسکو معاف نہیں کریگا۔

5۔ رویہ سے متعلقہ ایک دوسرے کی بابت کچھ اور ذِمہ داریاں

رومیوں ۱۵:۱-۷ (ایکدوسرے کو قبول کریں)۔رومیوں ۱۶:۱۲ (ایکدوسرے کو مقدس بوسے کے ساتھ سلام کرنا)۔گلتیوں ۵:۲۶ (ایکدوسرے کو شیخی کے زور پر نا یک دوسرے کو سرزنش/ملامت نہ کرنا اور نہ حسد کرنا)۔اِفسیوں ۴:۲ (ایکدوسرے کو برداشت کرنا)۔اِفسیوں ۵:۲۱ (ایکدوسرے کے تابع رہنا)۔۱-تھسلنیکیوں ۵:۱۳ (دوسروں کے ساتھ صُلح وسلامتی سے رہنا)۔۱-تھسلنیکیوں ۵:۱۵ (ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ مہربان رہنے کی کوشش کرنا)۔۱-پطرس ۵:۵-۶ (دوسروں کے حق میں نُوعلیمی کا لباس پہنانا)۔

د۔ ایکدوسرے کے ساتھ مسیحیوں کا بول چال

1۔ پڑھیں: رومیوں ۱۴:۱۳

ذِمہ داری: ایکدوسرے کی عیب جوئی بند کرنا۔

ممکن اِطلاقات: کمزور شخص کو چاہئے کہ طاقتور شخص پر تنقید کرنا بند کردے اور طاقتور شخص کو چاہئے کمزور شخص میں نقص نہ ڈھونڈے۔جس طرح ایک مسیحیوں کو چاہئے وُہ خود اپنے عقیدہ پر عمل کرتے ہیں دوسروں کو وہی طریقہ کار اپنانے پر مجبور نہ کریں۔مثال کے طور پر، ایک دوسرے کی مختلف رائے کی عزت کریں جیسے کہ کونسا کھانا زیادہ مناسب ہے یا کس قسم کا لازمی طور پر خاص دِن ہو وغیرہ وغیرہ۔ہر گروپ دوسرے گروپ کی زیادہ مدد کرے تاکہ وہ یسوع کے اور گواہ بن سکیں۔

2۔ کلسیوں ۳:۹ پڑھیں۔

ذِمہ داری ہے: ایکدوسرے سے جھوٹ نہ بولیں۔

ممکن اِطلاقات: اِس طرح سے سچ بولیں کہ اُس سے دوسروں کی تعمیر ہو اور وہ آپکی محبت کا یقین کریں۔کسی کے ساتھ دُعا کرنے کا وعدہ نہ کریں اگر آپ کا اِرادہ یہ کرنے کیلئے نہیں ہے۔

3۔ کلسیوں ۳:۱۶ پڑھیں۔

ذِمہ داری ہے: ایکدوسرے کو تعلیم دیں اور نصیحت کریں۔

ممکن اِطلاقات: سکھانی کی بُلاہٹ اور ذِمہ داری صرف پادریوں اور ایلڈروں ہی کی نہیں بلکہ یہ ہر جماعت اور مسیحی کی بھی ہے۔مسیحیوں چاہئے کہ ایکدوسرے کو تعلیم دیں۔مثال کے طور پر، وہ خدا کے ساتھ گذارے ہوئے ذاتی وقت کو بیان کر کے، ایکساتھ بائبل کا مطالعہ کر کے، گواہی دیکر، تعلیم اور تبلیغ کر کے ایکدوسرے کی مدد کریں۔ملامت کرنے کا مطلب، کمزور اور ناکام پہلو میں ایک دوسری کی مشاورت کرنا ہے۔یا ایکدوسرے کو اِنتباہ کرنا ہے۔یا ایک دوسرے کے دماغ میں بائبل میں بتائی گئی خُدا کی تعلیم اور حکموں کو کندہ کرنا ہے (اِستثنا ۶:۶-۷)۔

4۔ عبرانیوں ۱۰:۲۴-۲۵ پڑھیں۔

ذمہ داری ہے: ایکدوسرے کو محبت کی تحریک دینا، ایک دوسرے کو نیک کاموں اور آپسی میل ملاپ کی تحریک دینا۔

ممکن اِطلاقات: تحریک دینے کا مطلب ایکدوسرے میں محبت کے رشتے قائم کرنے اور دوسروں کے لئے فائدہ مند کام سرانجام دینا۔ حوصلہ افزائی کا مطلب ہے ایکدوسرے مسیحی جماعت کی کم ازکم ایک میٹنگ میں مستقل حصہ لینے کے لئے سرگرم کرنا جہاں تمام مسیحیوں کو محبت اور اچھے کاموں کی تحریک ملتی ہے۔

5۔ بول چال کے معاملہ میں ایک دوسرے کی بابت ایک اور ذمہ داری

رومیوں ۱۵:۱۴ (ایکدوسرے کو نصیحت کرنا)۔ ۱-کرنتھیوں ۱:۱۰ (ایک ہی بات کرنا اور تفرقہ میں نہ پڑنا)۔ اِفسیوں ۵:۱۹ (آپس میں غزل و گیت گایا کرو)۔ ۱-تھسلنیکیوں ۵:۱۱ (ایکدوسرے کو آرام دینا، ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرنا، ایک دوسرے تعمیر کرنا)۔ عبرانیوں ۳:۱۲-۱۳ (ایک دوسرے کی ہمت افزائی کرنا)۔ یعقوب ۴:۱۱ (ایک دوسرے پر اِلزام تراشی نہ کرنا)۔ یعقوب ۵:۹ (ایک دوسرے کی شکایت نہ کرنا)۔ یعقوب ۵:۱۶ (ایکدوسرے سے اپنے گناہوں کا اِقرار کرنا اور ایک دوسرے کے لئے دُعا کرنا)۔

۵۔ ایکدوسرے کی بابت مسیحیوں کے اعمال

1۔ پڑھیں: ۱-کرنتھیوں ۱۲:۲۵۔

ذمہ داری ہے: ایک دوسری کو اپنے برابر جاننا۔

ممکن اِطلاقات: خدا کی دی ہوئی قابلیت اور مواقع کو دوسرے مسیحیوں کی خدمت کے لئے اِستعمال کرنا جو خاص آپکی خدمت کے محتاج ہوں۔ ایک طرف کمزور کی مدد کرنا اور دوسری طرف طاقتور کی تربیت کرنا۔ لوگوں کی کسی بھی جماعت کے ساتھ طرفداری نہ کرنا۔

2۔ پڑھیں: گلتیوں ۶:۲، ۵۔

ذمہ داری ہے: ایکدوسرے کا بار اُٹھانا نہ کہ اُنکا وزن اُٹھانا

ممکن اِطلاقات: مسیحی دوسرے مسیحیوں کا جتنا بار اُٹھا سکیں اُنکو اُٹھانے کے ذمہ دار ہیں۔ مثال کے طور پر، اُنکی مصیبت، مشکلات یا نقصان۔ بہرحال وہ اُنکے وزن اُٹھانے کے ذمہ دار نہیں ہیں جو اُنکے خیالات، ہنر، جسم اور رویے ہیں۔

3۔ ۱-پطرس ۴:۹ پڑھیں۔

ذمہ داری ہے: بغیر بڑبڑائے اور شکایت کئے ایکدوسرے کی مہمان نوازی کرنا۔

ممکن اِطلاقات: دوسرے علاقوں میں خدمت کرنے والی مسیحیوں کو رہائش اور غذا مہیا کرانا یا اپنے علاقے کے بے یارومددگار بہن اور بھائیوں کی مدد کرنا۔

4۔ اعمال کے معاملہ میں ایک دوسرے کی بابت کچھ اور ذمہ داریاں۔

یوحنا ۱۳:۱۴ (ایکدوسرے کے پاؤں دھونا)۔ یوحنا ۱۲:۱۵ (ایک دوسرے سے محبت رکھنا)۔ گلتیوں ۱۳:۵ (محبت سے ایک دوسرے کی خدمت کرنا)۔ ۱-پطرس ۴:۱۰-۱۱ (جو نعمتیں آپ نے حاصل کی ہیں اُن کو دوسروں کی خدمت کے لئے اِستعمال کرنا)۔ ۱-یوحنا ۱:۷ (ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت و شراکت رکھنا)۔

خلاصہ۔ مسیحی رفاقت؛ دل کے رویہ، ذہن کے اِلفاظ اور حُسنِ سلوک کے، معاملات میں ایک دوسرے کی بابت ذمہ داریوں کو پورا کرنے پر مشتمل ہے۔

و۔ عملی مشق

1۔ مقاصد بنانا

بطور ایک مسیحی گروپ یا جماعت کے طور پر ایکدوسرے کے متعلق ایک ذمہ داری چن لیں اور چند مہینوں تک بطور ایک گروپ یا اِنفرادی طور پر اُسکی مشق کریں۔

2۔ ایک کھیل میں عمل کریں۔

۳ یا ۴ لوگوں کے گروپ میں بٹ کر ۲ منٹ کے کھیل کیلئے ایکدوسرے کی بابت کسی بھی ایک ذمہ داری کی تیاری کریں۔

[redacted]

باری باری ایک چھوٹی سی دُعا میں جو آپ نے آج سیکھا ہے اُسکا جواب دیں یا یہی عمل دو یا تین لوگوں کے گروپ میں بٹ کر دوہرائیں۔

[redacted]

گروپ کے راہنما لوگوں کو گھر پر تیاری کے اِس عمل کو ایک صفحے پر لکھ کر یا اُنکو خود ڈائری میں اِسکی نقل کرنے دیں۔

1۔ عہد: ایک اِطلاق پر عمل کرنے کا عہد کریں۔

2۔ خدا کے ساتھ ذاتی وقت گزارنا: خدا کے ساتھ روزانہ یوحنا ۱۱:۳۸-۴۱:۱۴ کے آدھے حصے کے ذریعے ذاتی وقت گزاریں۔ پسندیدہ سچائی کے طریقے کو اِستعمال میں لائیں۔ اُسکو درج کریں۔

3۔ بائبل کی نئی آیت کی یاددہانی اور اُسکا مراقبہ کریں۔ خدا کی راہنمائی کی یقین دہانی یوحنا ۱۵:۱-۱۷۔ موضوع ''میں کسطرح پھل پیدا کروں؟'' بائبل کے مطالعہ کے پانچ عملی طریقوں کو اِستعمال کریں۔ درج کریں۔

4۔ دُعا: کسی خاص شخص یا چیز کیلئے دُعا کریں اور دیکھیں کہ خدا کیا کرتا ہے۔ (زبور ۵:۳)۔

5۔ اپنی شاگرد بنانے کے عمل کی ڈائری کو اپ ڈیٹ کریں، عبادت، خدا کے ساتھ ذاتی وقت، تعلیمی اور اِس تیاری کے نوٹ کا بھی اندراج کریں۔